پریس ریلیز

جنرل ہسپتال ملک کی واحد سرکاری علاج گاہ ، کینسر میں مبتلا بچوں کی آنکھوں کے مفت آپریشن

گلوکوما کی ایڈوانس سرجری سمیت آنکھوں کی دیگر بیماریوں کی بروقت تشخیص کیلئے ایل جی ایچ میں جدید سہولیات دستیاب ہیں

دنیا میں 75 لاکھ افراد اندھے پن کا شکار ، پاکستان میں ان کی تعداد 15 لاکھ کے لگ بھگ ہے

بروقت علاج اور تشخیص کے لئے اقدامات نہ اٹھائے گئے تو 2040 تک یہ تعداد ایک کروڑ 10 لاکھ سے تجاوز کر جائے گی: طبی ماہرین

امراض چشم سے بچنے کیلئے شوگر و بلڈ پریشر جیسی بیماریوں سے چھٹکارا پانا ہوگا: پروفیسر الفرید ظفر

آنکھوں کے نور سے محروم شخص کائنات کی رعنائیوں اور حسن سے بے بہرہ ہونے کے ساتھ ساتھ معاشی طور پر بھی ناکارہ ہو جاتا ہے: پرنسپل پی جی ایم آئی

واک میں " کالا موتیا زندگی میں اندھیرا "اور " کالا موتیا بینائی کا خاموش قاتل "سلوگن تھے

پروفیسر محمد معین ، پروفیسر حسین احمد خاقان، پروفیسر ثمینہ جہانگیر، ڈاکٹر زبیر سلیم و دیگر کی گفتگو

لاہور 9 مارچ:...... پرنسپل پوسٹ گریجویٹ میڈیکل انسٹی ٹیوٹ پروفیسر ڈاکٹر سردار محمد الفرید ظفر نے کہا کہ آنکھوں کے امراض سے محفوظ رہنے کے لئے شوگر، بلڈ پریشر و دیگر بیماریوں سے چھٹکارا پانا ہوگا، آج میڈیکل سائنس اتنی ترقی کر چکی ہے کہ کالا موتیا سمیت آنکھوں کے جدید آپریشن ہو رہے ہیں جبکہ جنرل ہسپتال ملک بھر میں واحد سرکاری علاج گاہ ہے جہاں کینسر میں مبتلا بچوں کی آنکھوں کے بھی کامیاب مفت آپریشن ہو رہے ہیں ۔ان خیالات کا اظہار پروفیسر الفرید ظفر نے آنکھوں کی بیماری کالا موتیا کے لئے ہفتہ آگاہی کے موقع پر منعقدہ واک میں گفتگو کرتے ہوئے کیا ۔انہوں نے بتایا کہ گلوکوما کی ایڈوانس سرجری سمیت آنکھوں کی دیگر بیماریوں کی بروقت تشخیص و علاج کے لئے جنرل ہسپتال کے شعبہ امراض چشم میں انتہائی پیشہ وارانہ معالجین اور جدید سہولیات دستیاب ہیں ۔پروفیسر الفرید ظفر نے پروفیسر محمد معین، پروفیسر حسین احمد خاقان اور پروفیسر ثمینہ جہانگیر کی بینائی سے محروم افراد کی بہتر نگہداشت و ماڈرن تکنیک متعارف کروانے پر ان کی خدمات کو سراہا ۔اس موقع پر پروفیسر محمد معین ایچ او ڈی، پروفیسر حسین احمد خاقان، پروفیسر ثمینہ جہانگیر ڈاکٹر عبدالرزاق، ڈاکٹر زبیر سلیم، ڈاکٹر لبنیٰ صدیق، ڈاکٹر عروج امجد، ڈاکٹر علی حیدر، کنیز فاطمہ، نبیلہ نذیر، زہرہ امبرین، مصباح طارق، جویریہ خانم سمیت نرسنگ سٹاف، سٹوڈنٹس اور پیرامیڈکس بھی موجود تھے جنہوں نے آنکھ کے امراض سے بچاؤ، آگاہی و علاج سے متعلق آگاہی بینرز اٹھا رکھے تھے ۔اس آگاہی واک میں " کالا موتیا زندگی میں اندھیرا "اور " کالا موتیا بینائی کا خاموش قاتل "سلوگن تھے ۔

ماہرین امراض چشم پروفیسر محمد معین نے بتایا کہ دنیا بھر میں 75 لاکھ افراد اندھے پن کا شکار ہیں جبکہ پاکستان میں ان کی تعداد 15 لاکھ کے لگ بھگ ہے اور اگر بروقت علاج اور تشخیص کے لئے اقدامات نہ اٹھائے گئے تو 2040 تک یہ تعداد ایک کروڑ 10 لاکھ سے تجاوز کر جائے گی ۔انہوں نے کہا کہ کالا موتیا انسانی جان کا دشمن ہے اور ہر سال ہزاروں افراد اس بیماری کے باعث بصارت سے محروم ہو جاتے ہیں ۔کالے موتیے کا آسان ہدف ذیابیطس اور بلڈ پریشر کے مریض ہوتے ہیں ۔بچوں کی آنکھ کا سائز بڑا ہو جائے تو وہ بھی باآسانی اس مرض میں مبتلا ہو سکتے ہیں ۔پروفیسر حسن احمد خاقان، پروفیسر ثمینہ جہانگیر کا کہنا تھا کہ شوگر اور بلڈ پریشر ہمارے ملک میں عام ہے لہذا امراض چشم سے بچنے اور بینائی کو محفوظ رکھنے کیلئے ان بیماریوں سے دور رہنا ہوگا ۔انہوں نے کہا کہ اگرچہ میڈیکل سائنس کی ترقی نے کالے موتیے کا علاج اور آپریشن ممکن بنا دیا ہے تاہم اگر ابتدائی سطح پر تشخیص نہ ہو اور یہ بیماری پرانی ہو جائے تو آپریشن بھی ممکن نہیں رہتا ۔ہیڈ آف دی ڈیپارٹمنٹ امراض چشم پروفیسر محمد معین نے کالا موتیا کو نظر کا دشمن قرار دیتے ہوئے کہا کہ پردہ بصارت سے دماغ کو معلومات منتقل کرنے والے اعصاب کام کرنا چھوڑ دیتے ہیں، آنکھ کا دماغ سے رابطہ منقطع ہونے سے نظر کمزور اور بینائی سے محروم ہو جاتا ہے ۔

پرنسپل پی جی ایم آئی پروفیسر الفرید ظفر نے میڈیا سے گفتگو میں کہا کہ آنکھوں کے نور سے محروم شخص کائنات کی رعنائیوں اور حسن سے بے بہرہ ہونے کے ساتھ ساتھ معاشی طور پر بھی ناکارہ ہو جاتا ہے جو نہ صرف خود اپنے خاندان پر معاشی ذمہ داری بن جاتا ہے بلکہ ملک و قوم ترقی و تجارتی سرگرمیوں میں حصہ لینے کے قابل نہیں رہتا لہذا ہم آنکھوں پر اتنی ہی توجہ دینی چاہیے جتنی ہماری امراض قلب اور ذیابیطس پر دیتے ہیں ۔اس سلسلے میں ضروری ہے کہ معاشرہ اور افراد شعور اجاگر کرنے کی بھرپور مہم چلائیں تاکہ کسی شخص کو آنکھوں کی تکلیف شروع ہو تو اسے یکسر نظر انداز کرنے کی بجائے ابتدا ہی سے مستند معالج سے رجوع کیا جائے تاکہ اس مسئلے کا فوری تدارک کیا جائے تاکہ آنکھیں بڑی بیماری سے بچ سکیں ۔

پرنسپل جنرل ہسپتال پروفیسر الفرید ظفر کی قیادت میں کالا موتیا سے آگاہی کیلئے واک کا انعقاد،
پروفیسر محمد معین، پروفیسر حسین احمد خاقان، پروفیسر ثمینہ جہانگیر و دیگر ماہرین امراض چشم موجود ہیں